السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ عیدین کی نماز مسجد میں پڑھنا جائز ہے یا نہیں اگر نا جائز ہے تو مسجد میں عیدین کی نماز ادا کرنے والے کو بدعتی کہہ سکتے ہیں یا نہیں اور مسجد میں عیدین کی نماز ادا کرنا بدعت ہے ۔ یا نہیں اور اگر جائز ہے تو میدان و مسجد میں کیا فرق ہے اور کون افضل ہے ۔ بینوا توجروا۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

عیدین کی نماز بالعذر مسجد میں پڑھنا جائز ہے جیسا کہ حدیث ابوداؤد وغیرہ سے معلوم ہوتا ہے کہ بدون عذر کے رسول اللہ ﷺ سے پایا نہیں گیا مسجد میں جو لوگ عید کی نماز ادا کرتے ہیں وہ البتہ تارک السنت ہیں بدعتی نہیں کہے جاسکتے کیوں کہ ایک بار آنحضرت ﷺ سے بالعذر پایا گیا ہے ، و نیز حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بوڑھے وضعیف وغیرہ کو مسجد میں پڑھنے کی اجازت دی تھی میدان میں پڑھنا سنت ہے جیسا کہ احادیث سے معلوم ہوتا ہے لہذا میدان میں پڑھنا اولیٰ وافضل ہوگا، حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر میدان میں پڑھنا سنت نہ ہوتا تو میں مسجد میں پڑھتا ۔ (۳) لولا انہ السنة لصلیتُ فی المسجد ھکذا فی سبل السلام واللہ اعلم حررہ السید محمد عبدالحفیظ۔ سید محمد نذیر حسین

(فتاویٰ نذیریہ جلد اوّل ص ۶۲۸)

اگر میدان میں پڑھنا سنت نہ ہوتا تو میں عید کی نماز مسجد میں پڑھتا ۔ :۳

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد 04 ص 168

محدث فتویٰ